جلد ۱۴ نمبر ۲۷
مضامین
بابتہ ۲۲ جولائی ۱۹۲۸ء

توسل

حضرت اشتاذی مولانا [illegible] آج [illegible] دنیا [illegible] رسالت کے ایجاب [illegible] کرتے ہیں [illegible] صاحب زندگی کا کیا اعتبار آدمی ہے [illegible] بزرگ [illegible] قبل [illegible]

[illegible]

جمہوریت [illegible] ہندوستان [illegible] آپ [illegible] ہندوستانیوں کی رہنمائی کیلئے کام [illegible] آزاد خیالات [illegible] تحریک [illegible] خیال گروہ۔

[illegible]

مضمون کے لیے [illegible] ساتھ [illegible] کرتے ہیں۔

[illegible]

دنیا نے کس طرح ترقی کی اور ہم نے
ان سے کس طرح حاصل کی ہیں

[illegible] آپ خود بھی آزادی چاہتے ہیں [illegible] بڑی بڑی جماعتیں وجود میں آئیں [illegible] ہر دو کے معنی [illegible] اسی کا مقصد [illegible] آپ سے [illegible] ضرور جواب دیجیے [illegible] دیکھیے [illegible] کہ جو آپ کے اخبار کی صورت سے نفرت [illegible] اور سال حال کے چندہ میں ایک [illegible] مزید برآں خان بہادر [illegible] واپس [illegible] میں نے اسی سبب سے [illegible] جناب [illegible] کہا ہے [illegible] وہاں کیا ہے [illegible] آپ نے [illegible] سے مضمون [illegible] کیا [illegible] صاحب [illegible] آپ کو [illegible] کی کوئی ضرورت نہیں [illegible] قوت عمل نے جس کام سے مسلمانوں میں [illegible] اور یہ [illegible] ہندی مسلمان ہوسکتے جاتے ہیں کیا [illegible] قوت عمل کیا ہے ؟
[illegible] بے کسی [illegible] اور عمل سے [illegible]

[illegible] کوئی کام [illegible] دوسرے [illegible] نہیں [illegible] موجودات [illegible] قوت عمل [illegible] کا بنیادی اصول قائم کر دیا ہے [illegible] قوم کے ساتھ [illegible] ان مسلمانوں [illegible] جو کچھ ہو [illegible] نظر آتا ہے سب میں [illegible] قوت کا نتیجہ [illegible] کرتی ہے۔
[illegible] قوت عمل [illegible] مخلوقات کی قوت عمل [illegible] قائل ہو جانا چاہیے [illegible] ایک دائرہ میں محدود ہے [illegible] موجودات کو اپنی اصل قوت کے [illegible] بنانے کا [illegible] جس کو [illegible] ضرورت ہے لیکن

آرٹیکل [illegible] دیکھا [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] انسان کیلئے خاص ہیں دیگر موجودات کی ایک [illegible] حاصل کی [illegible] ایسا قوت عمل کر لیے [illegible] انجام میں [illegible] کام ہو [illegible] انجام پا جانا [illegible] جب مسلمان کرتے کیا ہیں [illegible] دنیا [illegible] آگ لگا دیجئے [illegible] ہندو [illegible] سب سے [illegible] مسلمانوں [illegible] آپ نے [illegible] مسلمانوں کے [illegible] دنیا کو [illegible] دنیا کو آگ لگا دیجئے [illegible] آگ لگا دیجئے [illegible] دکھائیں گے۔

دنیا [illegible] آگ لگا دیجئے

[illegible] جناب [illegible] کون کرتا ہے [illegible] لیکن [illegible] قوت عمل سے کام [illegible] دکھیں [illegible]

باقی آئندہ



"[illegible]"
[illegible]

انسان کے کاموں کا [illegible] عمل [illegible]
[illegible] قوت اور دوسرے موجودات کی قوت [illegible] پر حاوی ہے [illegible] انسان [illegible] ایک [illegible] آگ کے [illegible] ہیں اگر ایک [illegible]

کوچۂ خیال یا [illegible]

بی اماں جمری کے فلسفیانہ خیالات

(نمبر ۶)

شدنی ہونے والی بات

کوئی ہزار سر پٹکے پھر بھی ہونے والی بات ٹل نہیں سکتی۔ جو کچھ ہونا ہے ہو کر رہتا ہے۔ جب کسی بات کی ہونی ہوتی ہے تو آپ ہی آپ اس کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ سچی بات ہے ...

[illegible]

رفتہ رفتہ بیٹھے بٹھائے ہو کر رہ گئے جیسے دنیا ہی نہ تھی۔ سرے سے کچھ نہ رہا۔ ... دولت مل گئی۔ ... کے ارمان۔ اسی کو اتفاق کی بات اور فضل کہتے ہیں۔ ... اگر چہ بیگم صاحبہ کو نقصان ہو جائے تو وہ اتفاق ہے۔ ان صاحب ... نقصان ہو گیا۔ خدا کی مرضی ہو گئی۔ ...

اور جو خدا نے کبھی ... ہو گیا ہے ... اپنی ... نہیں ... ان سے بھی ... سب ... ہو جانے ... رہ گیا ... کل اس سے ہو تا کیا ہے ...

کہیں رک سکتی ہے۔

بیگم صاحبہ ... چینی کی ... پیالیاں ... منگوائی ہیں۔ نازک چیز ہے۔ بہت سنبھال کے ... برتن ... اور جہاں کی تہاں ... ٹوٹ ... ہیں۔ ... ایسی نازک چیزیں ... کبھی ... نہیں ہیں

ایک روز آپ کے سامنے ... بیگم نے ... پیالی اٹھائی۔ ... اپنے ہاتھ سے ... پانی ... پیالیاں ... بیگم کی نگاہ ...

بچے ہول گی سر بھی ... بیگم ... شیشے اور چینی کا تو ثابت ... ہیں ... پیالیاں ... جس کا کام ... چیزیں ... ہم آدمی ...



حکومت سے فقیر زائل مت شناختم و مبالی مت شناختم

ہوتی ہے نقصان کی جتنی جان ہوئی پھر کان ہو جاتے ہیں۔ چیز سنبھال کے اٹھانے گئے ہیں۔ پھر بھی [illegible] ہونے والی بات۔ ہم سے بھی نقصان ہو ہی جاتا ہے [illegible] شیشہ چینی والی کا پیٹ ہو کر جب آخر آن کا سنتی بھی کی [illegible] میاں نے [illegible] ہے۔ بچہ بچے پیدا اس میاں [illegible] تھے دو بی بی کے ہاتھوں چکنا چور ہو گئیں۔ ہمارا کا ہی نے جان بوجھ کے توڑ ڈالا کیا۔ اب بھلا بیگم کیا [illegible]۔ پیالیاں ٹوٹتی ہی تو بڑھتی رہیں۔ [illegible] کوئی مرتبان [illegible] آئی تھیں۔ اتنی سی چیز کا سوگ لے کے کون بیٹھے۔ وہی خدا کی ہونے والی بات جو ایسی باتوں پر رنج صدمہ کرنے بیٹھیں تو سبھی کے ہو جائیں۔

ایک جگہوں ہو تے لیمپ اکی چمنی بھی توڑ دی [illegible] بہت [illegible] تو جن سے ہو گئی۔ بیگم صاحب بہت چیخیں۔ واہ واہ بڑی تیموردار [illegible] کس کی [illegible] لڑکی تھی۔ لے کے چمنی [illegible] کہیں [illegible] اپنا مال [illegible] آ گئی [illegible] لیمپ [illegible] کنول [illegible] ہوتے تو [illegible] (وقار [illegible]) کیوں کرتے [illegible] ہوتا اچھا ہوتا ہے اس بار [illegible] گئی [illegible] بیگم صاحب کا غصہ [illegible] تنخواہ میں دام کاٹ لیے ہیں [illegible] سنا ہے وہ کہتے ہیں قرآن میں [illegible] کہ [illegible] ہے۔ [illegible] نوکروں کی [illegible] نقصان ہو جائے [illegible] پانچ آنے کی چمنی ٹوٹ گئی تو بات [illegible] نے [illegible] کیا ہے اور [illegible] قرآن کی باتیں اس زمانے میں کون مانتا ہے [illegible] بھی [illegible] اچھا [illegible] انہیں [illegible] [illegible] [illegible] کیا تھا [illegible] اللہ [illegible] اس [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کی [illegible] دیکھا کرے۔ [illegible] صاحب [illegible] کہ [illegible] نہیں [illegible] [illegible] بیگم [illegible] [illegible] آنے کی چیز [illegible]

دوسری طرف رکھنے لگیں ذرا سی ٹیڑھی ہو کے اٹھا کے انگلیوں سے بچائی وہ بولی [illegible] بچاری نے [illegible] پانچ پیسے بچا دیں [illegible] کی [illegible] سے ہی بھلا دیا۔ وہ تو خدا بیگم صاحب کو فریب [illegible] کی تنخواہ تو کاٹی ہے۔ [illegible] کے [illegible] نے [illegible] گود میں اٹھا لیا۔ ایسا کچھ [illegible] گئے پانچ [illegible] بھی [illegible] ہی ہوا [illegible] اسکول [illegible] سے [illegible] سے اٹھا لائی [illegible] بی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بیٹھے کی آواز [illegible] جلا [illegible] کا [illegible] [illegible] گیا۔ [illegible] ایک [illegible] ساچھپ ہو گیا۔

پھر ایسی خدا کی [illegible] ہونے لگی۔ ان بیگم صاحب نے [illegible] کا نام نہیں لیا [illegible] ہے۔ اور تنخواہ کا تیس [illegible] کی۔ [illegible] بیگم [illegible] نہیں۔ اتفاق کی بات۔ دوسرے [illegible] اتفاق کہیں [illegible] ہے۔ [illegible] [illegible] اتفاقات [illegible] کسی کی [illegible] تو پھر کوئی [illegible] چلے جاؤ [illegible] تو [illegible] کسی کا [illegible] ہے [illegible] کسی کا بیاہ [illegible] میاں بی بی میں پیار اخلاص بڑھا یہ بھی اتفاق اور [illegible] ہوا مر [illegible] زندہ بیٹا ہی رہنے کی قسمت کی بات [illegible] [illegible] کا [illegible]۔ میاں [illegible] یہ بھی اتفاق۔ لے [illegible] اللہ جانتا ہے جو اتفاق کی [illegible] تو خدا کی [illegible] ہی [illegible] اتفاق [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] اتفاق [illegible] کو [illegible] کیا [illegible] تھا۔ [illegible] بچے [illegible] [illegible] کوئی [illegible] [illegible] سروں [illegible] ہو گئی [illegible] گھنٹے [illegible] رکھ کے سو گیا۔ اتفاق کی بات کہ وہ آ گئے [illegible] بھی [illegible] تو وہ [illegible] کہ [illegible] بی بی [illegible] گمان [illegible] کی غلطی [illegible] [illegible] گھر میں آتے

اور [illegible] آدمی تو ماں کے پیٹ سے اتفاق کے پیدا ہوتے ہیں۔ ہمارے ساتھ کی [illegible] لڑکیاں [illegible] وہیں تھیں [illegible] بچے [illegible] کے اتفاق [illegible] مر گئے وہ [illegible] اتفاق تھے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] ہمارے [illegible] بھی گئی [illegible] آگ لگی [illegible] اثر کیا [illegible] کہ [illegible] باتیں [illegible] گھر [illegible] ہو [illegible] [illegible] [illegible] آدمی [illegible] ہیں [illegible] آدمی [illegible] [illegible] سب [illegible] [illegible] کیا [illegible] ہماری [illegible] ایک [illegible] دوسری طرف [illegible] کا [illegible] [illegible] ہی [illegible] پانی [illegible] سے کیا [illegible] اتفاق [illegible] [illegible] کیوں [illegible] اور [illegible] کہ [illegible] ہماری [illegible] پڑی رہتی۔ [illegible] کے [illegible] علاج کے لیے [illegible] [illegible] سنجر کا [illegible] اتفاق [illegible] [illegible] گئیں۔ ایک دن [illegible] راستے [illegible] ادھر سے نکل جاتے [illegible] میں [illegible] کھانے کے لیے [illegible] [illegible] [illegible] ادھر [illegible] کیا [illegible] ہمارے [illegible] میاں تھے اتفاق [illegible] [illegible] کا [illegible] ہو گیا [illegible] [illegible] کوئی چیز [illegible] وقت [illegible] اتفاق دیکھ کر [illegible] کہاں سے [illegible] [illegible] کی بات ہے۔ [illegible] اس اتفاق سے [illegible] ہو گئی۔ [illegible] کی بات [illegible] کی بات ایسی ہی ہوتی ہے۔ [illegible] [illegible] اتفاق [illegible] [illegible] کے



"وہ دیکھینگے تو پتھر ماریں گے"

کسی نے دل جو لیے زلیخا بنا کے لیے
گردیں سے گورے گلا کیلیے

ہندوستانی پالیسی (صاحب سے) حضور جس نے جمع کر دیئے ہیں نشانہ بازی اب شروع کیجیے۔ چھین چھین چھنا نا نا

لندنی تماشائی (دل میں) سبحان اللہ! بالکل ٹھیک۔ پتھر کا قصور نہیں۔ شیشے کی نازکی ذمہ دار ہے

لکھنؤ کی نفیس روزی ہوا مرزا کے کم سے متورات سنگ پریس جناب زبدۃ حافظ سید محمد رفیع صاحب لکھنؤ کو اودھ

ضلع میں ایک بستی ہے وہاں آئی برات۔ لڑکی والے کی طرف سے وہ تین لڑکوں نے بچھا بچھا کے رنگ میں جال کو دو۔ برات کھانا کھا کے رخصت بھی نہ ہونے پائی تھی کہ کرشن چند سدھو تیاں کو کر گئیں جسکو دیکھو آکر وہاں بیٹھا ہوا ہے گل گل جاری ہے اور مشہور ہی کھانا گاؤں میں بانٹا گیا۔ توبہ توبہ ہر گھر ماتم ہوس ہو گیا ہوا کہ اب تھی کہ کھیت میں جاتے اور جو گئے وہ وہیں کھیت رہے پھر کھیت بھی پورا اور کٹ گئی۔ وہیں کا روزہ دار کے تئیں گاؤں میں جیسیں سب ابھیرا۔ تھے جیسے ہر دوا۔ یہ بھی اتفاق۔

راقم

محمد علی ردولوی

زبان ایران

(فارسی)

مصر سے ایک خواب شاہی ترکت کا ہوا سالہ نام چہرہ نما شائع ہوتا ہے جسکے ایڈیٹر صاحب اہل ہند کے دوست ہیں اور سے برابر فکر ہمدردانہ مضامین لکھتے رہتے ہیں۔ حال میں آپ نے اپنے کسی مضمون نگار کا مضمون بعنوان "زبان ہندوستان" شائع کیا ہے۔ جسکے آخر میں بجائے نام "م ب" تحریر ہے۔ م ب صاحب اردو جانتے ہیں مگر آپ کو شکایت ہے کہ اس کی بعض حروف ایسے ہیں جو ایرانیوں کی زبان سے ادا نہیں ہو سکتے۔ مثلاً ۔ ٹ ۔ ڈ ۔ ڑ کی جانب اور م ب صاحب نے اگر یورپ زبانوں کا مطالعہ کیا ہے تو انھیں معلوم ہوگا کہ ہر زبان میں بدلنے کی ہمت الفاظ ہوتی ہے اور یہی دشواری انگریزی یونانی اور دیگر یورپ زبانوں میں بھی موجود ہیں۔ بلکہ ایران کے آدمی بھی م ب صاحب کی شکایت زبان اردو یا ہندی سے مخصوص اور مسلم ہی الفاظ کے علاوہ ا سے علاوہ ایک ایرانی استاد حاذق رحمہ

سو بھیج کو آتی تھی حتی کہ ہندوستانی اعلیٰ زبان کے لقب سے مشہور ہو گئے ہیں اور اردو خواہ کسی صورت کے ساتھ لفظ لیا ہو اہل ایران کی زبان بگڑی کر لی ہے اور باوجود مشکل بہت کسی کا ادا نہیں ہوتی چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ہے

از زلف سیاہ و ترہ دل دو دم زنی ہے

ور شانہ آئینہ گیا چو دم پھکی ہے

م ب صاحب نے ایک فورکردہ گفتگو بھی ہوئی جانی ہے۔ پیدا اردو کے نوا مورد کو مونث و مذکر کے فرق میں مشکل پڑتی ہے وہ ہاں نفرہ یا جمل استاد حاذق ادا ہے وہاں الفاظ سے زیادہ سخت ہے آغا آئی گیا مونث کیا۔ اس ایذا کا ذکر م ب صاحب نے نہیں کیا ہندوستان کے رہنے والے ہر زبان کو اپنی لہجے میں ادا کرنے پر بوجہ سے قادر ہیں۔ ان کی زبان میں حروف کی زیادت ہے اور ہر زبان میں عموماً جو حروف پائے جاتے ہیں وہ سب انکی زبان میں موجود ہیں۔ ایسی عام جامع و شامل زبان کے بارے میں م ب صاحب کا یہ ارشاد۔

یا دب یہ دست خود عیب تست زوری زبان ہندیہ
ور ہیچ یک از السنہ دنیا دیدہ نشدہ

اعتراض کی صورت ہے لیکن بے معنی ہے یہ معنی کہ ہماری زبان ان کی زبان کے الفاظ آسانی ادا کر سکتی ہے اور اسی کے مقابلے میں انکی زبان کمتر کے رہ جاتی ہے تو فرمائیے کہ ہم کیا کریں؟

آغا جان! ایں منقصت معاورات انیست نقص اروات و آلات تکلم تلفظ شماست۔ کہ یگیلی ہر چند جس تعلیم و رسم و ہوا لسان نہ یاد! قصدہ سالہا ہم وقت ضائع کنہ عاقبت مشکل است سخواند بنے کلمات چنا خود اہل زبان تلفظ کنند ما کمال بی تامیم و شاہ تحسن یاد اریدہ ایم کہ ایرانیاں ورز بہ آہستہ تر میں دوسے روز از یں زبان مرانتے پیدا کردہ بر فہم مطالب مترود یہ قادر شدند م ب صاحب کا دوسرا اعتراض یہ ہے کہ اردو میں نصیحت وہم لفظ فارسی ہوتے ہیں مگر ان الفاظ میں اتنا تصرف کیا گیا ہے کہ وہ اپنے معانی اصلیہ پر آتی نہیں ہے

حالانکہ صورت لفظ میں کوئی تحریف نہیں ہوئی ہے۔ و بیرون از آنہا بعض الفاظ اصلی خود مستعمل اند بعض حسب برائے فارسی زبانان فہمیدن مدرست مشکل گردانیدہ کسے کہ زیر سرکار رے باکتب و مطبوعات ہیں زبان ممارست نکند مشکل و باعث اشتباہ است۔۔۔۔۔۔ اآن اشخاص جو وارد نشر گریبا بحال سال است در ہیں بیان بر سر بیان بتیاری زود و فرط ادا صفحہ یا کیا بسب ضرورت و رفتہ و غرض ازیں قبیل اشتباہات اندر

پھر م ب صاحب ایک مختصر سی فہرست ان الفاظ کی دیتے ہیں جنکے معنی بدل گئے۔

(۱) کیا ایک فارسی ہے مگر اردو میں الفت، محبت کا مرادف ہے۔

(۲) البتہ ورسا لینے جنہ وسبت بمعنی منفی مار پر ہر مستعمل ہے۔

(۳) غریب کے اصل معنی پردیسی کے ہیں مگر معنی مفلس مستعمل ہے۔

(۴) اور ریاضت کے معنی فارسی میں ہے کیا اور ہیں مگر بمعنی تفتیش مستعمل ہے۔ [illegible]

م ب صاحب شاید یہ فرست وقت نہیں ہیں کہ یہ دیسی الفاظ کا حضر پر ایک زبان میں ہوا ہے اگر دوسرے پر الزام بیجا ہے۔ لطفی آغا جان تمہارے کیا از قلم روزان ایرانیاں بر علاء عمر بیکار حیرت ورقصائے کرد یہ ایں فارسی و درست زبان فارسیت بار نظامی شعر رسالہ عربی کرتے ہیں خواجہ حافظ شیرازی کبھی کبھی عربی میں بھی شعر کہتے تھے اگر مرے دل کو چہ ستم اکھڑوں فصیحی زبان پر تو شعر گزار دیجائیگی بالفعل حضرت سعدی شیرازی کی عربیت دیکھیے۔ مشہور قطعہ ہے ہے

بلغ العلے بکمالہ

عقل کے ساتھ لفظ بلوغ کسی اہل زبان نے استعمال نہیں کیا لہذا مکرر سے کوئی خصوصیت نہیں رکھتا۔ مصرع کا ذکر نہیں کیا کمالہ کی ضمیر کا مرجع مشتبہ ہو جاتا ہے۔

کشف الدجی بجمالہ

کشف کو کوئی مناسبت جمال سے نہیں رکھتا۔ کوئی [illegible]

تحقیق نہ کرنے کا حال ہے تاریخ بیہقی بحوالہ [illegible] شنکیا [illegible] کرنے کا تھا۔

حسنت جمیع خصالہ

حسنت کی جگہ [illegible] حوالہ فردوسی [illegible] تحقیق جانا نہیں رکھتے اور جمیع کی جگہ [illegible] کا انتخاب جمیع [illegible] معلوم ہے۔

[illegible] ہے اور [illegible] ان کا عربی کلام [illegible] خالی نہیں ہے لیکن ہو [illegible] عربی زبان کی [illegible] سرزد ہوئی وہ ہرگز [illegible] کے قابل نہیں۔ [illegible] اور [illegible] ہوسکتی [illegible] گئیں ہے

[illegible]

جذبات کس زبان کا لفظ ہے عربی ہے اور [illegible] کے معنی ہیں اس کا استعمال اہل زبان کی [illegible] ہے۔ جذبات [illegible] اگر [illegible] سالک کے معنی [illegible] المنزل [illegible] کم کردہ منزل [illegible]

الغرض جذبات عربی زبان کا لفظ اس [illegible] نہیں ہے جذب کی جمع جذبات نہیں آتی [illegible] دوسرا تصرف [illegible] عربی [illegible] ہوتا ہے۔ مگر [illegible] الفاظ [illegible] کر دیئے اور [illegible] کسی خاص عرب کے سامنے اگر کوئی ایرانی [illegible] الفاظ [illegible] ہم مطالب میں وہی دقت پیش آئے گی جو [illegible] صاحب کو پیش آئی۔

[illegible] عربی اعتبار سے [illegible] کے معنی میں [illegible] کے معنی [illegible] کے جذبات نے [illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] مصرعہ پڑھیے ؎

یہ ماشقان [illegible]

[illegible] ہوا جاتا ہے۔

دونوں جگہ [illegible] کے ہے [illegible]

[illegible] جو درست [illegible] مصرعہ عربی ہے [illegible] اگر [illegible] انتخاب [illegible] فارسی میں [illegible] جذبات [illegible] بچے [illegible] ہے [illegible] اشتقاق [illegible]

[illegible] فارسی [illegible] جذبات عربی [illegible] تک [illegible] الفاظ [illegible] ہے [illegible] عربی [illegible] ایرانی [illegible] استعمال [illegible] گفتہ باشیم:

[illegible] صاحب کو خود اپنے مضمون پر [illegible] چاہیے تھی جذبات نہیں ہو [illegible] نہیں ہو [illegible] (مع الالف [illegible]) نہیں ہے۔ کیا فارسی میں بھی [illegible] الف [illegible] علامت جمع ہے [illegible] زبان جو [illegible] فارسی [illegible] فارسی کا [illegible] الفاظ [illegible] ہے کہ [illegible] صاحب کے ساتھ زبان فارسی کے تنزل اور عربی کی [illegible] بھی [illegible] عربی پر فارسی کے [illegible] تصرفات اچھی طرح بیان کریں۔

[illegible]

[illegible] اور زبان فارسی

المختصرات

[illegible] خاص [illegible] جہاں [illegible] جو [illegible] فارسی [illegible] جہاں [illegible] [illegible] کا [illegible] ہوتی ہے [illegible] کر [illegible] کے [illegible] کو [illegible]

[illegible] ہیں کہ ہر [illegible] بے کو نہیں کرتے جا [illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] اظہار کرتے ہیں۔ [illegible] کی تعریف نہیں ہو سکتی [illegible] کے دل [illegible] کر [illegible] ہے۔

زمانے کی [illegible] کر کے [illegible] کی تھی کہ [illegible] ہندوستان کے [illegible] ممالک میں سے ایک [illegible] کوئی [illegible] ایک [illegible] اور انھوں نے [illegible] اور وہاں [illegible]

[illegible] صاحب پھر کہتے ہیں کہ [illegible] روسی [illegible] انھوں نے ہندوستان میں [illegible] اور اس [illegible] اپنا کام کر [illegible] روسی افغانستان [illegible] جہاں [illegible] کی باگ [illegible] کے ہاتھوں میں ہے [illegible] کام [illegible] شخص [illegible] اور اسکا ساتھ [illegible] کے [illegible] کرتے ہیں [illegible] ہیں۔ [illegible] خراب [illegible] ہوگئی ہے۔ تاکہ [illegible] اور [illegible] بھائی [illegible] دوسری [illegible] کر [illegible] اور [illegible]

[illegible]

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

ہیضہ کی مجرب دوا — [illegible] — دام [illegible]

دمہ کھانسی کا اکسیر — اگر آپ دمہ کا [illegible] — دام پانچ سو پیسہ [illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے سفید بال [illegible] اگر آپ کا بال [illegible] کالا [illegible] — دام [illegible]

کالا سے گورا — [illegible] — دام [illegible]

خونی بواسیر — [illegible] — دام پانچ سو پیسہ

بجلی کی گولی — [illegible] — دام پانچ سو پیسہ [illegible]

طاقت کی دوا — [illegible] — دام پانچ سو پیسہ [illegible]

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال [illegible] امرتسر — ۲۶

اگر آپ اپنے بزرگوں سے دریافت کیجئے

[illegible]



آپ کے معدہ میں تکلیف تبھی تک ہے

[illegible]

[illegible] کا شیلا رس

بچوں کی حفاظت کا سب سے عمدہ ذریعہ

[illegible] سنگھ سہارک کمپنی متھرا [illegible] بال [illegible]

داد کو جڑ سے نابود کرنے والی بے نظیر دوائی

دادو گج کیسری — [illegible]

ملنے کا پتہ: [illegible] سنگھ سہارک کمپنی متھرا یوپی

جلد اردوئے معلیٰ ۱۹۱۲-۱۳

[illegible] — قیمت فی جلد [illegible]

[illegible] اردوئے معلیٰ لکھنؤ

